

آگے بڑھو

سرفروشو! حکم یزداں مان کر آگے بڑھو،
موت کو اپنی سعادت جان کر آگے بڑھو
کفر نے پھر نور ایمانی کو لٹکا رہا ہے آج
نوجوانو! اپنے سینے تان کر آگے بڑھو
سر بکف آجاؤ پھر میداں میں لڑنے کے لیے
تیغ کے سائے میں جنت جان کر آگے بڑھو
خالد و طارق کی صورت رزم گاہ کفر میں،
تیغ اٹھا کر، اور سینہ تان کر آگے بڑھو
حیدر و شاد روق کی تلوار کے وارث بنو
اپنا فرض منصبی پہچان کر آگے بڑھو
کفر تو عاجز ازل سے دشمنِ اسلام ہے
اس حقیقت کو حقیقت جان کر آگے بڑھو